© rasailojaraid.com

ابوجہاد کا قتل

صہیونی دہشت گردی کا ایک اور شرمناک مظاہرہ

جناب محمد اظہر صدیقی ہنڈ وعرب پریس فیچرس انٹرنیشنل

یہ حقیقت اب کھل کر دنیا کے سامنے آگئی ہے کہ تیونس میں فلسطینی لیڈر خلیل الوزیر ابوجہاد کا سفاکانہ قتل اسرائیلی حکومت کی معروف دہشت گردی، درندگی اور قانون و انصاف کے تقاضوں کو مسلسل پامال کرتے رہنے کی اس کی بے شرم اور ننگی جارحانہ ذہنیت کی بدولت ہوا ہے اور تل ابیب میں اسرائیلی کابینہ کے اہم وزیروں، فوجی کمانڈروں اور اہم شاطر یہودی دہشت گردوں کی ملی بھگت اور منصوبہ بند طریقہ سے تیار کی ہوئی سازش کے بعد ہی یہ جرم عظیم کیا گیا ہے جس نے ہر قلب و ذہن میں یہ سوال پیدا کر دیا ہے کہ آج کی نام نہاد ترقی یافتہ دنیا میں کسی بین الاقوامی ضابطہ، کسی آئین، کسی تمدن اور قانون کا وجود ہے یا نہیں؟

ساری دنیا چیخ اٹھی، بین الاقوامی ادارے دم بخود اور مختلف تنظیمیں ہکا بکا رہ گئیں کہ یہ کیا ہو رہا ہے کہ دہشت گردی، قانون شکنی، جارحانہ توسیع پسندی کی گھناؤنی ذہنیت کی کوکھ سے جنم لینے والی بدنام زمانہ اسرائیلی حکومت ساری دنیا کے ضابطوں، اصولوں اور روایات کو مسلسل پامال کرتی چلی جا رہی ہے لیکن وہ امریکہ ـــــ جو بڑے فخر سے اپنے آپ کو جمہوریت کا جنم داتا، تہذیب و تمدن

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کا امام اور دہشت گردی کا سب سے بڑا مخالف ثابت کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ اسرائیل کے ہر قہر و ستم، ہر جابرانہ حرکت اور ہر اس عمل کی پشت پناہی کرتا ہے جس کی بدولت بین الاقوامی قوانین، اقوام متحدہ کے حقوق انسانی کے چارٹر اور دنیا میں امن و امان قائم کرنے کی غرض سے بنائے جانے والے ضابطے ایک بھونڈا مذاق بن کر رہ گئے ہیں۔

بین الاقوامی حالات پر گہری نظر رکھنے والا، اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی اور سکیورٹی کونسل کی کارروائیوں کی تفصیلات اخبارات میں غور سے مطالعہ کرنے والا ہر باشعور اور ذی ہوش انسان جانتا ہے کہ یہ امریکہ اور صرف امریکہ ہی ہے جس کی بے جا حمایت، ناجائز تائید اور غیر منصفانہ بلکہ بے شرمانہ سرپرستی و پشت پناہی کی بدولت اسرائیلی حکومت کی ڈھٹائی، فرعونیت، سفاکی اور بربریت اپنی حدود سے بہت آگے نکل آئی ہے۔ سچائی یہ ہے کہ اسرائیل کے ہر جابرانہ عمل کے پیچھے بلکہ برابر میں امریکہ کھڑا نظر آتا ہے۔ اور صاف محسوس ہوتا ہے کہ بین الاقوامی دہشت گردی، معصوم بچوں کے قتل عام، عورتوں اور ضعیفوں کی ہلاکت، عمارتوں کی تباہی و تاراجی کوئی جرم ایسا نہیں ہے جس کی ذمہ داری سے دنیا کی یہ بڑی طاقت اپنے آپ کو بری الذمہ ثابت کر سکے ــــ ؟

سب سے بڑا دکھ اور افسوس تو خود اپنوں پر، اپنے حالات، اپنی صفوں میں پھیلے ہوئے انتشار پر ہوتا ہے، ساری دنیا کے عرب اور مسلمان ان ظالم و جابر درندوں کو سبق نہیں دے سکتے ان کا ہاتھ نہیں پکڑ سکتے کیونکہ ان کی صلاحیتیں ان کی توانائیاں سب کی سب آپس کی جنگ اور باہمی اختلافات کی نذر ہو کے رہ گئی ہیں۔

ہم اس کا یقین رکھتے ہیں کہ وحشت و بربریت و دہشت گردی اور قتل و

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

غارت گری کا یہ طوفان بلاخیز آگ اور خون کا یہ سمندر، یہ آتش و آہن کی بجلیاں اور آندھیاں آزادی، حریت اور انقلاب کی اس روشنی کو ختم نہیں کر سکتیں جو اس وقت فلسطین کی آزادی کے لئے جد و جہد کرنے والے جیالے اور بہادر انسانوں کے دلوں میں پیدا ہو چکی ہے اور نہ جذبات کا وہ طوفان اب کسی طرح رک سکتا ہے جو آزادی کے حسین خواب دیکھنے والوں کے قلب و روح میں جگہ بنا چکا ہے۔ تاریخ کے اس اٹل فیصلے اور قدرت کے اس قانون کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ ظلم و جبر اور قہر و ستم کی جو راہ اسرائیلی حکمرانوں نے اپنا رکھی ہے اس کا نتیجہ خود ان کی تباہی و بربادی کے سوا دوسرا نہیں نکل سکتا۔ یہ ظلمتیں، یہ اندھیرے یہ تاریکیاں ہی ایک دن ایک نئے سویرے اجالوں کے جنم دینے کا ذریعہ بنیں گی۔

رات کے ماتھے پہ "موہوم ستاروں" کا ہجوم
صرف "خورشید درخشاں" کے نکلنے تک ہے

© rasailojaraid.com